F.I.O.R.E.

FAMIGLIA, INFANZIA,
ORIENTAMENTI,
RIFLESSIONI EDUCATIVE

ذاتی نوٹس کیلئے صفحہ

یہ صفحہ آپ کیلئے ہے، یہاں پر آپ اپنے نوٹس درج کر سکتے ہیں، اپنے بچے کے سکول پر کچھ خاص بات لکھ سکتے ہیں، ایک خاص خیال کے متعلق لکھ سکتے ہے، اُن یادگار لمحات کو لکھ سکتے ہیں جب آپکا بچہ پہلی دفعہ سکول گیا تھا، گزرے ہوئے لمحات بیان کر سکتے ہیں۔

میرے بچے یا بچی کے نرسری سکول کے متعلق معلومات
ذاتی نوٹس کیلیئے صفحہ

میرے بچہ / بچی کے نرسری سکول کے متعلق نوٹس
نام اور فون نمبر

سکول کا نام..

پتہ..

فون نمبر..

فیکس نمبر..

داخل شدہ بچوں کی تعداد..

سیکشن نمبر...

سکول شروع کرنے کا وقت..

سکول ختم کرنے کا وقت..

تعلیمی معاون...

فون نمبر..

میرے بچے کے اساتذہ...

کھانا پکانے والا عملہ اور مدد کرنے والے کارکن..

مینجمنٹ کمیٹی کے چیئرمین...

والدین کی کمیٹی کے صدر..

Rione Nord, *Amici della scuola*-Sant'Ilario; Besenello, Calliano, *Giuseppe Boschetti*-Folgaria, Chiesa-Lavarone, Luserna, Nogaredo, Nosellari, *don Andrea Rainoldi*-Pomarolo.

Circolo n. 11

CIRCOLO n. 11 MALÉ
Via 4 Novembre, 4 – 38027
tel. 0463.909700 - 909714 – fax 0463.909701
circolo.coordinamento11@provincia.tn.it
Coordinatore pedagogico
Lucia Cova
Scuole dell'infanzia: Cogolo, Croviana, Mestriago-Commezzadura, *Agostino Ravelli*-Mezzana, Monclassico, Peio, *Antonio Bontempelli*-Pellizzano, Piazzola-Pracorno-Rabbi, *Caterina Greifenberg Rizzi*-Terzolas. Livo-Varollo, Mione-Rumo.

Circolo n. 12

CIRCOLO n. 12 TRENTO
Via Gilli, 3 – 38100
tel. 0461.496952 – fax 0461.497257
circolo.coordinamento12@provincia.tn.it
Coordinatore pedagogico
Ruth Maria Stankowski
Scuole dell'infanzia: Trento: *Crosina Sartori, G. Rodari*, *L'albero del sole-M*adonna Bianca, *Piccolo Mondo*- Clarina, Povo, *L'officina degli gnomi*-Villazzano 3; *Arcobaleno*-Palù di Giovo, Verla di Giovo, *Girotondo*-Zambana.

Circolo scuole ladine

COORDINAMENTO PEDAGOGICO
SCUOLE PROVINCIALI DELL'INFANZIA LADINE
Strada G. Soraperra, 6 – 38036 Pozza di Fassa
tel. 0462.760340 – fax 0462.760001
coordinamento.scuoleladine@provincia.tn.it
Sorastant de la scola ladines
Mirella Florian
Svolge funzioni di coordinamento pedagogico
Tatiana Soraperra
Scuole dell'infanzia: Canazei, Pera di Fassa, Soraga.

circolo.coordinamento07@provincia.tn.it
Coordinatore pedagogico
Laura Bertoldi
Scuole dell'infanzia: Castelfondo, Ruffrè, Cunevo, *Peter Pan*-Cavareno, *Casa del sole*-Cles, Rallo-Tassullo, *Il nuovo germoglio*-Revò, *La città della gioia*-Romeno, *Giardino dei sogni*-Sarnonico, *f.lli Remondini*-Sporminore, *Bosco degli gnomi*-Vervò.

Circolo n. 8

Circolo n. 8 TIONE
Edificio 'Il centro' Via Circonvallazione - 38079
tel. 0465.343312 – fax 0465.343313
circolo.coordinamento08@provincia.tn.it
Coordinatore pedagogico
Giuseppe Pesenti
Scuole dell'infanzia: Bezzecca, Cimego, Darzo, Dro, *Filippo Serafini*-Preore, *Rione 2 Giugno*-Riva, Romarzollo, Tiarno di Sopra, Tiarno di Sotto, Zuclo-Bolbeno.

Circolo n. 9

Circolo n. 9 ROVERETO
Complesso 'Intercity' Viale Trento, 37/E – 38068
tel. 0464.493116 – fax 0464.493117
circolo.coordinamento09@provincia.tn.it
Coordinatore pedagogico
Loredana Michellini
Scuole dell'infanzia: Rovereto: Fucine, *Cesare Battisti*, Noriglio, Via Livenza, *Il giardino incantato*-Rione Sud, *don Antonio Rossaro*-San Giorgio; Isera, Sant'Anna-Vallarsa, Raossi-Vallarsa, *Il Girasole* - Tierno di Mori, Piazza-Terragnolo.

Circolo n. 10

Circolo n. 10 ROVERETO
Complesso 'Intercity' Viale Trento, 37/E – 38068
tel. 0464.493114 – fax 0464.493115
circolo.coordinamento10@provincia.tn.it
Coordinatore pedagogico
Paola Barberi
Scuole dell'infanzia: Rovereto: Brione,

Circolo n. 4

Circolo n. 4 TRENTO
Via Gilli, 3 – 38100
tel. 0461.496954 – fax 0461.496950
circolo.coordinamento04@provincia.tn.it
Coordinatore pedagogico
Patrizia Fellin

Scuole dell'infanzia: *Mamma Teresa*-Cimone, Trento: *Maso Ginocchio-Collodi*, *Torrione,*
Il castello-Mattarello, *Girotondo*-Ravina,
Gli gnomi del bosco-Romagnano, Piedicastello.

Circolo n. 5

Circolo n. 5 TRENTO
Via Gilli, 3 – 38100
tel. 0461.496955 – fax 0461.497257
circolo.coordinamento05@provincia.tn.it
Coordinatore pedagogico
Flavia Perini
Scuole dell'infanzia: Calavino, Lasino, Terlago; Trento: *Il Melograno*-Cadine, *Piccolo Principe*-Cristo Re, Sardagna, *Biancaneve*-Gardolo, *Margit Levinson*-Roncafort, *San Martino*.

Circolo n. 6

Circolo n. 6 TRENTO
Via Gilli, 3 – 38100
tel. 0461.496956 – fax 0461.496950
circolo.coordinamento06@provincia.tn.it
Coordinatore pedagogico
Flavia Ioris
Scuole dell'infanzia: *L'Albero azzurro*-Cavedago, Fai della Paganella, Roverè della Luna, *Il Germoglio*-San Michele all'Adige-Faedo, *Il giardino del sole*-Grumo; Trento: *Il girasole*-Melta, *Il quadrifoglio*-Solteri, *Arcobaleno*-Martignano, Meano.

Circolo n. 7

Circolo n. 7 CLES
Viale Degasperi, 10 – 38023
tel. 0463. 625230 – fax 0463.421679

Circolo n. 1

Circolo n. 1 BASELGA DI PINÉ
Via del 26 Maggio, 8/1 – 38042
tel. 0461.558849 – fax 0461.553980
circolo.coordinamento01@provincia.tn.it
Coordinatore pedagogico
Giuliana Battisti
Scuole dell'infanzia:
M. Maddalena Lazzeri-Capriana, Casatta, Daiano, Baselga di Piné, Miola, Rizzolaga, Molina di Fiemme, Piazze-Bedollo,
Grumés, Varena.

Circolo n. 2

Circolo n. 2 BORGO VALSUGANA
Via Temanza, 4 – 38051
tel. 0461.755804 – fax 0461.755805
circolo.coordinamento02@provincia.tn.it
Coordinatore pedagogico
Riccarda Simoni
Scuole dell'infanzia:
Natale alpino-Agnedo di Villa Agnedo, Bieno, Canal San Bovo, Caoria, Castello Tesino, Imèr, *Taita Marcos*-Levico Terme, Novaledo, Prade.

Circolo n. 3

Circolo n. 3 PERGINE VALSUGANA
Viale Dante, 5 – 38057
tel. 0461.501808 – fax 0461.501809
circolo.coordinamento03@provincia.tn.it
Sostituto Coordinatore pedagogico
Alessandra Azzolini
Scuole dell'infanzia: Bosentino, Civezzano, Fierozzo, Sant'A*gnese, Il Girotondo*-Sant'Orsola, Seregnano, Tenna, Vattaro, Vigolo Vattaro.

IL SOMMO
LUMINESCENTE
NUMBER
68
MY LUCKY
NUMBER!

I Comuni مونسپل

مونسپل نرسری سکول کے لئے مناسب عمارت، فرنیچر، کھیلوں کا سامان فراہم کرتا ہے اور ان اشیاء کی دیکھ بال اور ضرورت پڑھنے پر نیا سامان فراہم کرتا ہے۔ صوبائی فنڈز استعمال کرتے ہوئے معاون اساتذہ کی بھرتی کرتا ہے، کھانے کی سروس اور درس وتدرس کو منظم کرتا ہے اور سکول کو چلانے کا کام بھی مونسپل سرانجام دیتا ہے۔

ڈھانچہ

سروسز	نرسری سکول کے متعلق صوبائی حکومت کی جانب سے دو سروسز فراہم کی گئیں ہیں: نرسری سکول کی سروس، تعلیم اور پیشہ ورانہ تربیت، جو کہ بنیادی طور پر مینجمنٹ اور منظم کرنے کیلئے ہے۔ نشو ونما اور تعلیم و تربیت کے نظام کی جدّت طرازی کی سروس، جس کی بنیاد کا مطلب تعلیم کو فروغ، اساتذہ کی تربیت، تحقیق، جدّت طرازی اور تجربات اور درس و تدریس کو منظم کرنا ہیں۔
سروسز کے انچارج	محکمہ تعلیم کے جرنل ڈائریکٹر مارکو توماضی **Marco Tomasi** تعلیم و تربیت کے نظام کی جدّت طرازی کی سروس کے ڈائریکٹر تعلیمی کوآرڈینیشن کی ڈائریکٹر میریم پینتاریلی **Miriam Pintarelli** نرسری سکول، تعلیم اور پیشہ ورانہ تربیت کی سروس کے ڈائریکٹر روبیرتو چیکاتو **Roberto Ceccato** بچپن کی سروس کے دفتر کی ڈائریکٹر ایمانوعیلا مایعانو **Emanuela Maino**
حلقوں کی مطابقیت	نرسری سکول 12 حلقوں میں تقسیم کیے گئے ہیں اور ہر حلقے کا ایک تعلیمی معاون مقرر کیا گیا ہے۔
تعلیمی معاون	تعلیمی معاون کا کام سکول کے لئے تدریسی طریقوں میں مشاورت دینا ہوتا ہے اور سکول کے نظام کو چلانے کیلئے ہر وہ ضروری قدم اٹھاتا ہے اور ضرورت پڑنے پر قانون کا سہارا بھی لے سکتا ہے۔

اساتذہ کا بورڈ (Art. 59,60 L. P. n. 13/77)، پر مشتمل

عارضی اور مستقل اساتذہ اور متبادل عملہ، اساتذہ کے بوڈر میں شامل ہوتے ہیں، جوکہ تعلیمی معاون کی نگرانی میں کام کرتا ہے۔

اس کے کام

اساتذہ کا کام وقت کا تعین کرنا، تعلیمی معیار اور طالباء کی کارگردگی کی نگرانی کرنا ہوتا ہے، اس کے علاوہ اساتذہ کو منظّم اور تعلیمی سرگرمیوں کو انجام دینا ہوتا ہے، انٹر گریشن کا طریقہ اور روک تھام، توسیع اوقات اور دوسرے اداروں کے ساتھ رابطے کرنا ہوتا ہے۔ اور سیکشن کے قیام کے لئے تجاویز دینا اور سامان کا انتخاب کرنا اور تعلیمی اور کھیلوں کے مواد کا تعین کرنا ہوتا ہے۔ عملے کی تربیت کے لئے ذمہ دار ادارے کو تجاویز پیش کرنا اور نئے تجرباتی اقدام اُٹھانا اور تعلیمی تحقیق اور سالانہ غیر تعلیمی سرگرمیوں کا پروگرام پیش کرنا ہوتا ہے۔

انتظامی تنظیمیں

انتظامی کمیٹی (Art. 11, 12 L.P. n. 13/77)، پر مشتمل

ہر زسری سکول میں ایک انتظامی کمیٹی ہوتی ہے، جس میں ہر شعبے کا ایک نمائندہ شامل ہوتا ہے:

- تدریسی عملے کے نمائندے
- غیر تدریسی عملے کا نمائندہ
- مونسپل کے دو نمائندے جہاں پر سکول واقع ہو
- دیگر ارکان کے برابر میں والدین کے ارکان

اس کے کام

انتظامی کمیٹی تعلیمی سرگرمیوں کا تعین کرتی ہے اور ممکن اضافے کے ساتھ کمیونٹی کی ضروریات کو مدِنظر رکھتے ہوئے اور قانون نمبر 13 کی طرف سے مقررہ مقاصد اور اس سلسلے میں بورڈ کے عملے کو تجاویز دیتی ہے۔ اس کے علاوہ کھانے کی سروس کی نگرانی، سکول کے اوقات کا تعین، سکول کا کیلنڈر اور سکول میں داخلہ جیسا کہ صوبائی قانون کے مطابق ہو اور اسی قانون میں درج شدہ شعبوں میں تجاویز پیش کرنے کا کام سرانجام دیتی ہے۔

بورڈ (Art. 15 L. P. n. 13/77)، پر مشتمل

تمام عملہ جس میں اساتذہ اور معاون، جو کہ ایک سکول میں خدمات سرانجام دیتے ہیں وہ بورڈ کا حصہ ہوتے ہیں۔

اس کے کام

اس کے کام سکول کی سرگرمیوں کو اور عملے کو منظم کرنا ہوتا ہے اور والدین کے ساتھ تعلق رکھنا ہوتا ہے اور تعلیمی سرگرمیوں کی منصوبہ بندی اور معلومات کے تبادلے کے لئے تمام مناسب اقدامات اٹھانے ہوتے ہیں۔

والدین کی اسمبلی (Art. 16 L. P. n. 13/77)، پر مشتمل

وہ بچے جو زسری سکول جاتے ہیں ان کے والدین پر یہ اسمبلی مشتمل ہوتی ہیں۔ اسمبلی کا صدر ایک والدین ہوتا ہیں جو کہ پہلی ملاقات میں منتخب کیا جاتا ہیں اور ایک سال کیلئے انچارج سنبھالتا ہے اور ہر دفعہ جب مناسب سمجھے اسمبلی بلا سکتا ہے۔

اس کے کام

والدین کی اسمبلی انتظامیہ کمیٹی کو اور بورڈ کو تجاویز پیش کر سکتی ہے، خاص طور پر تعلیمی سرگرمیوں کے متعلق اور ان کے کاموں کے حوالے سے۔

تنظیم (سکول)

سکول کا دورانیہ

نرسری سکول سال میں کم از کم 10 ماہ کھولا رہتا ہے، ہفتے میں 5 دن اور زیادہ سے زیادہ 10 گھنٹے ایک دن میں۔

اندرونی ڈھانچہ

سکول میں بچوں کو سیکشنوں میں منظم کیا جاتا ہے اور عموماً ایک سیکشن 25 بچوں کا لیکن 15 بچوں سے کم نہیں ہوتا۔ ہوسکتا ہے کہ دن کے دوران کچھ سرگرمیاں دوسرے سیکشنوں کے بچوں سے مل کر کی جائیں جن کو عمر یا پھر لیبارٹری کے لحاظ سے گروپوں میں تشکیل دیا جاتا ہے۔ مثلاً کھیلوں کیلیے یا تجربات کیلیے اور انتہائی منظم سرگرمیوں کیلیے۔

سکول کا عملہ

ہر سیکشن کیلیے دو اساتذہ ہوتے ہیں لیکن اگر سکول دن میں 7 گھنٹے سے زیادہ کھلا رہتا ہے تو اضافی گھنٹوں کیلیے ایک اور استاد فراہم کیا جاتا ہے اور یہ ہی سلسلہ وسیع گھنٹوں کے وقت اپنایا جاتا ہے۔

اساتذہ کے علاوہ جیسا کہ باورچی یا پھر معاون عملہ سکول کے اندر ایک اہم کام سرانجام دیتا ہے جیسا کہ بچوں کی کھانے کی سروس، صفائی کے کام اور ٹرانسپورٹ کی سروس، اندر اور باہر نکلنے میں مدد، ذاتی اور اجتماعی صفائی کی دیکھ بھال۔ یہ وہ لوگ ہیں جو کہ بچوں کو دن میں کئی دفعہ ملتے ہیں اور کبھی کبھی تعلیمی سرگرمیوں اور اقدامات میں بھی شرکت کرتے ہیں۔

کھانے کی سروس

بچے سکول میں دوپہر کا کھانا کھاتے ہیں، کھانے کی سروس کے لیے ہر سال صوبائی حکومت ہر خاندان کے لیے چارج کی شرح کا تعین کرتی ہے۔

معذور اور مسائل سے دوچار بچوں کے حقوق

معذور بچے نرسری سکول میں داخل اور شامل کیے جاتے ہیں جن کے سیکشنوں میں اضافی اساتذہ ہوتے ہیں جو کہ معذور بچوں کے لیے تعین کی گئی سرگرمیوں میں شرکت کرنے میں مدد کرتے ہیں۔

اور خاندان کے ساتھ اشتراک

تربیتی کام میں خاندان شامل ہوتے ہے جو کے ایک بنیادی جگہ ہے جہاں پر بچے کی ترقی اور پروش ہوتی ہے، خاص طور پر دوسروں کے ساتھ تعلقات بنانے کے سلسلے میں۔

والدین کے ناگزیر تعاون سے بچوں کو دوسروں کے ساتھ رابطے قائم کرنے میں مدد نہیں ملتی۔

یہ سب اور بہت کچھ ترنتینو میں نرسری سکول کے متعلق معلومات

صوبائی قانون نمبر 21-13 مارچ سن 1977 اور کی گئی تبدیلیاں

قانون نمبر 13 سن 1977 کی تبدیلیوں کے تحت ترینتو کے نرسری سکول کا نظام چلاتا ہے۔ جس کے مطابق تعلیمی مقصد کے ساتھ ساتھ بچے کی شخصیت اور برابری کی تعلیمات کو ترجیع دی جاتی ہے۔ سماجی مسائل کو حل کیا جاتا ہے اور ہر بچے کو سماجی اور ماحولیاتی بنیادوں پر حق خود ارادیت کی یقین دہانی کرائی جاتی ہے۔

نرسری سکول میں تعلیم کی ہدایات

نرسری سکول میں تعلیم کی ہدایات کی پالیسی صوبائی حکومت کی طرف سے قانون نمبر 5-19 مارچ میں تشکیل دی گئی ہے جس کے تحت نرسری سکول کا تعلیمی پروگرام بنایا گیا ہے۔

ان تعلیمی کاموں کو پیش کیا گیا

انفرادی صلاحیت کی ترقی کو یقینی بنانے کے لئے: تمام لڑکے اور لڑکیوں کو اپنی ذہنی صلاحیتوں اور جذبات کے اظہار کا موقع فراہم کیا جاتا ہے۔ اور سکول کا کام ہے کہ ان کو یقینی بنانے میں پوری کوشش کرے: بات چیت کی حمایت اور دوسرے نظام کے مقابلے میں فروغ دینا، مختلف مذہبی عقائد کے ساتھ اور نئے اظہار کے طریقوں کے ساتھ عزم اور ذمہ داری کو بڑھانا اور اخلاقی طور پر اظہار یکجہتی کو فروغ دینا، تعاون، ذمہ داری کا احساس، رضا کارانہ کام کرنے کا، دوسرے کی سمجھ بوجھ اور استقبال کرنا، اختلافات اور شناخت قدر کو فروغ دینا۔ مقامی اور غیر ملکی زبانوں اور ثقافتوں کو خاص حمایت دینا ہے۔

قانون اور ہدایات کے درمیان

قانون نمبر 13 اور نرسری سکول کے متعلق ہدایات کو منظم کرنے کی ترتیب دیتا ہے، جس کا مقصد پرائمری سکول کیلئے تیاری یا پھر خاندان سے متبادل جگہ، بلکہ بچے کی شخصیت کی مکمل نشوونما اور ایک ایسے عمل کو فروغ دینا جسکا مقصد بچے میں خود مختاری اور تشخص کی فتح حاصل کرنا ہوتا ہے۔

ہونہار اور قابل بچے کا خیال ابھر کر سامنے آتا ہے

بچپن سے بچہ، جس کے تجربے اور جذبات کو تسلیم کیا جاتا ہے، وہ حقیقت کو پڑھنے اور اس کی وضاحت دے سکتا ہے۔ بڑوں کے ساتھ مل کر کیے گئے تجربات کو ایک خاص مقام دیتا ہے۔ اس سے ان مہارتوں کو حاصل کرنے میں مدد ملتی ہے، جس سے بچے کی پہچان کو فروغ ملتا ہے اور صلاحیتوں کی نشونما ہوتی ہے۔

یہ سرگرمیاں مناسب طور تیار کی جاتی ہیں

نئے گروپ بنائے جاتے ہیں، جو کہ کبھی کبھار نئی جگہوں کا دورہ کرتے ہیں، جہاں پر منعقد کی گئی مختلف کھیلوں کے نشانات پائے جاتے اور چھوڑے جاتے ہیں، ان سرگرمیوں کی پیش کش کی جاتی ہیں جن سے بچوں کی ضروریات کو پورا کیا جاتا ہے۔

اکثر صبح کی سرگرمیوں سے منسلک

بات چیت کے لئے وقت وقف کرنا، پورے دن کے تجربات کی وضاحت کرنا، یہ عمل بچوں کو درپیش مسائل کو حل کرنے میں مدد دیتا ہے۔اور تسلسل کا احساس ہوتا ہے۔اور بے چینی پیدا نہیں ہوتی۔موقع ملنے پر سیکھے ہوئے علم کو استعمال کر کے بڑھایا جا سکتا ہے۔

یا مختلف، ''صرف ہمارے لئے'' ایک منصوبہ

دوسری سرگرمیاں کرنے کا یہ ہرگز مطلب نہیں کہ دن کے دوسرے اوقات سے ناتہ چھوٹ جائے، کیونکہ تسلسل سکول کی تعلیمی طرز کا بنیادی رُکن ہے، بچوں کے رویوں سے اور ان کے مطالبات کی اقسام کو مدِ نظر رکھ کر یہ منصوبہ تیار کیا جاتا ہے۔

دن میں مختلف لمحات مخصوص معنی رکھتے ہیں، اس لیے سرگرمیوں کی شروعات اور اختتام بھی معنی رکھتا ہے: ایک مخصوص کہانی، مواد کے ساتھ ایک تجربہ، ایک منصوبہ ......

کتنا اچھا ہے دوسروں کو بتانا

صبح کو ساتھیوں کو کوئی چیز بتانے میں بہت لطف آتا ہے، جیسا کہ ایک کھیل کی وضاحت کرنا یا ایک نیا گیت بتانا، کوئی کہانی بیان کرنا......جس طرح ایک خاندان میں جہاں سے آتے اور جاتے ہیں اور بتاتے ہیں، سکول میں بھی ایک دھاگے سے جڑے ہوئے ہوتے ہیں اور یہ سب کر کے ایک کمیونٹی کا حصہ لگتا ہے۔

کس طرح سکول کے اوقات میں توسیع کروا سکتے ہیں

سکول کا یومیہ دورانیہ 7 گھنٹے ہے

سکول کا یومیہ دورانیہ 7 گھنٹے ہے، جن کی شروعات اور اختتام ہر سال سکول کی انتظامیہ کمیٹی خاندانوں کی ضروریات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے فیصلہ کرتی ہے۔ کچھ اوقات، مثلاً 8 بجے سے لے کر 15 بجے تک یا پھر 8:30 بجے سے لے کر 15:30 بجے تک یا پھر 9 بجے سے لے کر 16 بجے تک۔

لیکن سکول کا یومیہ دورانیہ 10 گھنٹے تک ہو سکتا ہے

سکول کا اوقات یومیہ 10 گھنٹے بڑھانے کا مقصد سماجی اور خاندان کی ضروریات کو مدِ نظر رکھ کر کیا گیا ہے۔ یہ اوقات صبح جلدی سکول شروع کرنے اور دوپہر کو بعد میں ختم کرنے کے متعلق ہیں۔

خاندان کی جانب سے موصول کردہ درخواستیں کے مطابق

ہر سال صوبائی حکومت خاندان کیلئے اقتصادی مقابلوں کا تعین کرتی ہے اور کم از کم تعداد پوری ہونے کے بعد ہر سکول توسیع گھنٹے شروع کرتا ہے۔ موصول کردہ توسیع اوقات کی درخواست کو مدِ نظر رکھتے ہوئے ہر سکول اپنے اوقات کو منظم کرتا ہے۔ اور اساتذہ کو مقرر کرنے کے لیے سالانہ نرسری سکول کے پروگرام کا تعین کیا جاتا ہے جو کہ صوبہ ترینتو کی طرف سے منعقد کیا جاتا ہے۔

یہ مخصوص اوقات ہیں

یہ مخصوص اوقات عام طور پر تعلیمی دن سے مختلف ہوتے ہیں لیکن تعلیمی سطح پر مساوی ہیں۔ کئی بچوں کے لیے شروع کرنے کا وقت اور دن کو اختتام کرنے کا وقت اور اس کے ساتھ ہی جانے پہچانے لوگوں سے علیحدگی کے متعلق اور کئی گھنٹوں کے بعد ان سے دوبارہ ملاقات کی طرف رجحان کرتا ہے۔

ان اوقات میں بچوں کے ضروریات دوسرے اوقات کے مقابلے میں مختلف ہوتی ہیں

وہ بچہ جو صبح سب سے پہلے سکول آتا ہے وہ ماحول کو ابھی تک ساکن اور خاموش پاتا ہے۔ جہاں چند موجود دوستوں کے ساتھ کھیل کی شروعات کرتا ہے لیکن جلد ہی تمام دوسرے بچے آجاتے ہیں جو کہ آہستہ آہستہ کھیل میں شامل ہوتے جاتے ہیں۔ سہ پہر میں جو بچے سکول میں زیادہ دیر تک ٹھہرتے ہیں۔ وہ خصوصی طور پر تیار کردہ سرگرمیوں میں حصہ لیتے ہیں اور انہیں کسی بڑے کے ساتھ رہنے کا اور رشتہ قائم کرنے کا موقع ملتا ہے۔

اور سکول کو معلومات دی جائے اگر کھانے کے متعلق کوئی مسئلہ ہو

اگر بچہ کو کوئی الرجی ہو تو ڈاکٹر سے سرٹیفکیٹ بنوا کر کھانا تبدیل کیا جا سکتا ہے۔ لیکن اگر بچہ کوئی خاص کھانا کھانے سے انکار کرے تو یہ انکار وقتی ہوتا ہے اور وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ختم ہو جاتا ہے۔ گروپ میں رہ کر اور کچھ بڑوں کی مدد کے ساتھ یہ بہت آسان ہے کہ بچہ نئی چیزیں چکھنا شروع کر دے اور اگر کوئی مسئلہ بڑا ہو تو بہتر ہے کہ خاندان اور سکول مل کر اس کا حل ڈھونڈیں۔ یہ بچے کی پرورش کا حصہ ہوتا ہے اور آہستہ آہستہ بچہ نئی چیزوں کو چکھتا ہے اور کئی دفعہ ایسا ہوتا ہے کہ بچہ سلاد کے ایک پتے سے شروع کرتا ہے اور آخر میں ساری پلیٹ ختم کر دیتا ہے۔

سونے کا وقت بھی ایک نازک مرحلہ ہے

جب بچہ تھک جاتا ہے تو وہ اپنے آپ کو چھوٹا محسوس کرتا ہے۔ تو اس وقت اس کو مزید پیار کی ضرورت پیش آتی ہے اور کسی ایسی چیز کی بھی جو اس کو گھر کی یاد دلا سکے۔ جن سکولوں میں سونے کے لیے ایک بڑے کمرے کا انتظام ہوتا ہے وہاں بچے ایک بڑے گروپ میں سوتے ہیں اور سونے سے پہلے وہ باتھ روم میں جاتے ہیں اور استاد کے ساتھ سونے سے پہلے کے کام سرانجام دیتے ہیں۔ ہر بچہ مختلف انداز سے سوتا ہے: کچھ بچے اپنے ساتھ کوئی خاص چیز رکھ کر سوتے ہیں جو کہ بچے کو تحفظ کا احساس دلاتی ہے۔ بچوں کی دیکھ بھال امدادی عملے کی مدد سے کی جاتی ہے۔

ہر ایک کی ضرورت کا پتہ لگایا جاتا ہے

وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اساتذہ بچے کے رویے کے متعلق معلومات حاصل کرتے ہیں اور پھر بہت سوچ سمجھ کر بچے کے ساتھ پیش آتے ہیں تا کہ ایک پُرسکون ماحول پیدا کیا جا سکے۔ جاگنے کا وقت بھی کافی مشکل ہوتا ہے اس لیے بچے کو اچھی طرح جاگنے کیلیے وقت دیا جاتا ہے۔

جن سکولوں میں سونے کیلیے کمرے کا اور بستروں کا انتظام نہیں ہوتا تو پھر وہاں ایسی سرگرمیاں کی جاتی ہیں جو تھکاوٹ دور کر دیتی ہیں: موسیقی سُنائی جاتی ہے، اور بچوں کو آرام کرنے دیا جاتا ہے جس سے بچوں میں توانائی پوری ہو جاتی ہے۔

جو کہ ''نازک'' مرحلات میں چھوٹا یا بڑا ہونے کا احساس دیتے ہیں

جیسے گھر پر ٹھیک رہتے ہیں اسی طرح سکول میں رہنے کے لیے کچھ حالات کا خاص خیالات رکھا جاتا ہے

کچھ ایسے لمحے ہوتے ہیں جو خاص اپنے خاندان کے ساتھ گزارتے ہیں مثلاً کھانے کا وقت، سونے کا وقت۔ لہذا ان لمحوں پر بہت توجہ دی جاتی ہے۔ کھانے پینے کی غذائی فہرست صوبائی محکمہ صحت کی طرف سے فراہم کی جاتی ہے اور محکمہ صحت کے ماہرین کے کہنے سے غذائی فہرست کو تبدیل کیا جاتا ہے۔

لیکن ہم جانتے ہے کہ جذباتی حصہ مادی کے ساتھ شامل ہوتا ہے اور اس لیے کھانے کی جگہ کی اچھی طرح دیکھ بھال کی جاتی ہے اس فعل میں استاد اور امدادی عملے کے علاوہ کئی دفعہ باورچی بھی موجود ہوتے ہیں۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ بچہ خاص تعلقات بھی پیدا کر لیتا ہے جس میں بچہ کو یہ احساس ہوتا ہے کہ اس کی بات اچھی طرح سنی جاتی ہے۔

جیسا کہ دوپہر کا کھانا

بچوں کو کھانا فراہم کرنے کا سلسلہ بھی کچھ ایسا ہوتا ہے کہ ایسی بعض رکاوٹیں پار کر کے بچے وہ کھانے بھی کھا لیتے ہیں جن سے پہلے وہ انکار کرتے تھے۔ اور بچوں کو یہ موقع بھی دیا جاتا ہے کہ وہ ویٹر بن کر دوسروں کی مدد کر سکیں اور ان کھانوں کا بھی ذائقہ معلوم کر سکیں جن کو گھر میں کھانا مشکل ہوتا تھا۔

والدین کو خبر دی جاتی ہے

سکول میں غذائی فہرست لگائی جاتی ہے تا کہ ہر والدین کو معلوم ہو بچوں کو کھانے کیلئے کیا ملتا ہے، تا کہ والدین یہ جان کر بچے کے لیے گھر میں شام کا کھانا تیار کر سکیں۔ غذائی فہرست ہر ہفتے اور کئی بار ہر ماہ تیار کی جاتی ہے تا کہ اس میں تازے پھل اور سبزی شامل کی جا سکیں۔

کھانے کے متعلق ہر سکول کی طرف سے والدین کو اطلاع دی جاتی ہے کہ سکول میں کیسا کھانا دیا جاتا ہے۔ اور اگر والدین مزید جاننا چاہتے ہوں کہ بچہ کھانے کے وقت کیا کرتا ہے اور کیا کیا کھاتا ہے تو وہ اساتذہ کے ساتھ رابطہ قائم کر سکتے ہیں۔

تمام سکول کا عملہ ایک مخصوص پیشہ ورانہ حثییت رکھتا ہے

یہاں تک کہ سکول میں کام کرنے والا باورچی بھی محکمہ صحت کے دی گئیں جدید ہدایات رکھتا ہے، جیسا کہ کھانے کو ذخیرہ کیسے کیا جاتا ہے اور کھانا پکانے کے متعلق، صفائی اور سکول کی فعالیت کے متعلق۔ لیکن نرسری سکول ایک بہت بڑے خاندان کی طرح ہے، جہاں پر پیشہ وار بچوں کے ساتھ تعلقات کو بہتر بنانے میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ جو کہ توجہ بھرے اور قبولیت کے جملوں کو جنم دیتے ہیں، جیسا کہ ''ہیلو، مارکو، خوش قسمتی سے تم اچھی طرح صحت یاب ہو گئے ہو!'' ''علیزہ، میں نے تم کو سائیکل پر آتے دیکھا ہے...''

جذباتی اور قریبی تعلقات قائم کرنا جانتے ہیں

بچے کے دوسروں کے ساتھ تعلقات بڑھتے جاتے ہیں اور جو کچھ اس کیلئے دوسروں نے کہا ہوا سے اہم لگتا ہے، جیسا کہ باورچی کا کہا ہوا، بس ڈرائیور کا تبصرہ، مددگار کی تعریف۔ یہ وہ لوگ ہیں جو کہ مشکل حالات میں بچوں کی مدد کرتے ہیں اور تسلی دیتے ہیں اور والدین کیلئے کمونیکیشن کی یاددہانی کرواتے ہیں اور بچوں کے ذائقوں سے اور ان کے کرداروں سے واقف بھی ہوتے ہیں اور اکثر چند ایک راز سے بھی واقف ہوتے ہیں۔

سکول کے ساتھ والدین کی مسلسل بات چیت رہتی ہے

والدین کیلئے عمومی، سیکشن میں یا پھر چھوٹے گروپ میں ملاقاتیں منعقد کی جاتی ہے۔ تاکہ والدین کو وضاحت کے ساتھ بتایا جا سکے کہ کیا کیا جا رہا ہے، کسطرح کیا جا رہا ہے۔ تعلیمی سرگرمیاں کا انتخاب بچے کو تربیتی مسائل کے ''نزدیک'' لانے میں نظرثانی کرتا ہے۔ انفرادی طور پر کی گئی ملاقاتوں میں والدین براہ راست اپنے بچے کے متعلق اساتذہ سے بات چیت کر سکتے ہیں، بڑوں کی مشکلات کے بارے میں بھی بات چیت کی جا سکتی ہے تاکہ ان کا حل تلاش کیا جا سکے۔

قابل، دیکھ بھال اور احساس کرنے والے پیشہ ور افراد کی طرف سے منظم

سکول کا عملہ: پیشہ ور اور ہمدردی لبریز

ہمدرد انسان دوسروں کے ساتھ تعاون اور ان کے جذبات کی قدر کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے، اساتذہ بچوں کو سمجھنے اور قریب ہونے کا رشتہ قائم کرتے ہیں اور آپ نے عموماً بچوں سے یہ فقرہ ضرور سنا ہوگا کہ "استاد نے کہا ہے"، اس سے بچے میں اساتذہ کی طرف سے اعتماد اور پیار کی طرف اشارہ ہوتا ہے۔ تعلیمی راہنما اساتذہ کی تعلیمی پیشہ وارانہ صلاحیتوں کی بات کرتے ہیں "جو کہ ضرورت پڑنے پر بچے کو اور بچے کے والدین کی ہر ضرورت کو پورا کرنے کیلئے اپنا فرض ادا کرتے ہیں"۔

اور مسلسل تربیت کو اپ ڈیٹ کرنے کی حکمت عملی

اساتذہ کی قابلیت اور احساسیت سکول کے معیار کیلئے بہت ضروری ہے، اور علم کی اپ ڈیٹ سے پیشہ وار کے علم میں مزید اضافہ ہوتا ہیں اور اس کے ساتھ نئے موضوعات پر تجربات کرنے کا بھی موقع ملتا ہے۔ یہ ایک طریقہ ہے جس سے حاصل کیے گئے علم کو مزید مضبوط بنایا جاسکتا ہے اور اس سے سماجی تعلقات اور تعلیمی میدان میں تبدیلیوں کے بارے میں بھی پتہ چلتا ہے۔ اس سے آپکو اپنے کام پر غور وفکر کرنے کا موقع بھی ملتا ہے، اور نئی حکمت عملی بھی تلاش کی جاسکتی ہے اور پائے گئے نتائج کی توثیق کی جاسکتی ہے۔ یہ ایک تجدید حکمت عملی ہے اور ایک پیشہ ور کو مسلسل وقت کے ساتھ قدم ملا کر چلنے کی ضرورت ہے۔

ایک وسیع تربیتی پروگرام

اساتذہ کی تربیت صوبائی سطح پر منظم کی جاتی ہے۔ یہ علاقے کے تمام اساتذہ کیلئے ہوتی ہے اور مختلف سکول کی مختلف ضروریات کو مدِنظر رکھتے ہوئے ان کی ضروریات کو پورا کیا جاتا ہے، لیکن یہ سب مشترکہ فیصلے کے ساتھ کیا جاتا ہے۔

بہت سی تربیتی اقسام

بہت سی تربیتی اقسام ہوتی ہے: کورسز، ورکشاپس، سیمینارز، مطالعہ کے دن...... ہر ایک کا علیحدہ علیحدہ مقصد ہوتا ہے، لیکن یہ سب مل کر ایک ہی تصویر پیش کرتے ہیں جس میں ثقافتی فروغ جو کہ سماج میں پھیل رہا ہے کے متعلق اور شراکت داروں سے بات چیت جس میں سب سے پہلے خاندان آتا ہے۔

والدین بھی سکول کی منصوبہ بندی کا حصہ ہوتے ہیں

بہت سے سکولوں میں اکٹھے کام کرنے سے شاندار نتائج حاصل ہوتے ہیں اور والدین ان کاموں میں پیش پیش دیکھائی دیتے ہیں اس کا مقصد بچوں تک اپنا تجربہ پہنچانا ہوتا ہے اور ان کی حوصلہ افزائی کرنا ہوتا ہے۔ اس سلسلے میں ''تھیٹر گروپ'' بنائے جاتے ہیں، جن کا بنیادی مقصد اداکاری نہیں بلکہ خود کو دوسروں کے سامنے پیش کرنا ہوتا ہے، یہ سب بچے کی خوشی کیلیے کیا جاتا ہے۔ ''تعمیراتی گروپ'' جس میں سلائی یا کارپینٹری کی مہارت کو اجاگر کیا جاتا ہے۔ یہ انداز کھیلنے کیلیے بہت مفید ہے...... ایسے کام بچوں کو دنیا کا اصل روپ دیکھانے کیلیے بہت اہم ہیں جیسا کہ کیسے روٹی پکائی جاتی ہے یا پودے لگائے جاتے ہیں۔ موسیقاروں اور مصوروں کا گروپ جو کہ اپنی ''مہارت'' دیکھاتے ہیں اور یہ پتہ لگانا کہ کون زیادہ لطف اندوز ہو رہا ہے وہ یا ان کے بچے جو کہ اپنے والدین کو اپنے سکول کے سٹیج پر دیکھتے ہیں۔

سکول ایک خارجی اور داخلی تعلقات کا نیٹ ورک ہے

سکول میں بچوں اور بڑوں کے درمیان بہت سے تعلقات ہوتے ہیں جو کہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ گہرے ہوتے جاتے ہیں۔ یہاں اساتذہ کا کام صرف طے شدہ علم فراہم کرنا نہیں بلکہ ایسے حالات کو جنم دینا ہوتا ہے جس میں تجسس ہو، اور ہر ایک کی ضرورت پڑنے پر حوصلہ افزائی کی جائے تا کہ وہ اپنی صلاحیتوں کو اجاگر کر سکیں۔

خارجی تعلق سب سے پہلے والدین کے ساتھ ہوتے ہیں جو کہ خاص حالات میں باقاعدگی کے ساتھ رونما ہوتے ہیں لیکن نرسری اور پرائمری سکول کے اساتذہ، خصوصی معاون خدمت گزار اور سماجی آپریٹرز جو کہ بچے کی بعض ترقیاتی ضروریات کیلیے ہیں اور ایجنسیاں اور مقامی ادارے جو کہ عجائب گھروں اور لائبریریوں کی ضروریات پوری کرتے ہیں ان سے بھی خارجی تعلقات ہوتے ہیں۔

اس نیٹ ورک سے مختلف منصوبے جنم لیتے ہیں جو کہ خاص طور پر حوصلہ افزائی کے لیے ہیں۔ یہ ایک سکول کا خیال ہے جو کہ سماجی دنیا اور برادری کی طرف مائل کرتا ہے۔

ایک تعلیمی منصوبے کے فریم ورک میں معلومات اور خوشی کو یکجا

سکول کا تعلیمی پروگرام ایک ''تعمیراتی'' پروگرام ہے

ہر تنظیم کے پیچھے ہمیشہ ایک عزم ہوتا ہے اور ایک سوچ ہوتی کہ کس طرح دن کے مختلف اوقات کو ترتیب دیا جائے۔ کس طرح بچوں کے ساتھ رہا جائے۔ کس طرح ان کو جانا جائیں اور اساتذہ کیسے اپنے تجربات بچوں کو منتقل کریں۔ ہر منصوبے کو آپ اینٹوں پر مشتمل ایک عمارت کی طرح دیکھ سکتے ہیں جس میں اینٹیں سکول میں منعقد سرگرمیاں، کام، ٹائم ٹیبل، جگہ کی تنظیم اور دوسرے اقدامات کو ظاہر کرتی ہیں...... اس کے علاوہ والدین کے ساتھ اور دوسرے تعلیمی اداروں کے ساتھ رابطے اور وہ سب کچھ جو سکول کے متعلق ہے کو ترتیب دیا جاتا ہے۔

تعلیمی منصوبہ سال کے دوران بنایا جاتا ہے

تعمیر مضبوط اور غلطیوں سے پاک ہونی چاہیے، لیکن بند نہیں ہونی چاہیے؛ ''کھڑکیاں'' بہت ضروری ہیں تا کہ ان کے باہر دیکھا جا سکے اور بہت سی چیزوں کی معلومات حاصل کر کے موقع ملنے پر ان سے فائدہ اٹھایا جا سکے۔

منصوبہ ان بنیادی نقات پر مشتمل ہوتا ہے: جگہوں کا تجزیہ، بچوں کی نگرانی، گزشتہ سال کے ساتھ کچھ رابطے، نئے مشورے اور پھر بچوں کے مفادات کو مدِنظر رکھتے ہوئے ان منصوبوں پر کام۔

سکول کے ابتدائی مرحلے میں ''راہنمائی'' کا عمل ہوتا ہے جو یہ ظاہر کرتا ہے آیا جس سمت میں ہم جا رہے وہ صحیح ہے یا نہیں، اگر جو راہ اختیار کی گئی ہے وہ درست نہیں تو اس میں ترمیم کی جا سکتی ہے۔

مزید اندرونی اور بیرونی ذرائع کی شمولیت

سکول ایک ادارہ ہے جہاں پر بہت سے لوگ اپنے کردار کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔ جن میں بہت سارے اساتذہ اور امدادی عملہ شامل ہے، دن کے بعض اوقات میں معاون عملہ کچھ سرگرمیاں انجام دیتا ہے، جس میں سکول سے بچوں کا آنا جانا، صفائی کی دیکھ بھال، کھانا کھلانا، یہاں تک کہ ماحول کا خیال رکھنا۔ دن میں مختلف سرگرمیاں کی جاتی ہیں اور ہر سرگرمی کیلئے ایک یا دو اساتذہ یا پھر معاون عملہ درکار ہوتا ہے۔

مختلف تجربات اور دلائل پیش کرنا

وہ کھیل جو لیبارٹری میں کھیلے جاتے ہیں ان سے بچے دوسری اشیاء کی خصوصیت کو دریافت کرتے ہیں۔ جیسا کہ ان کی سختی، توازن، اچھال...... رپوٹ تیار کرتے ہیں، یہ کام علیحدہ یا پھر گروپ میں کیے جاتے ہیں۔ مختلف استعمل کردہ مواد غیر معمولی یا وصولی ہوتے ہیں اس لیے ان کی مختلف طریقوں سے جانچ پڑتال کرنا ہوتی ہے۔ ایسا کرنے سے بچوں میں تحقیقی عمل کیلیے راستہ ہموار ہوتا ہے۔

جہاں پر جسم پہلا کردار ادا کرتا ہے

کہا جاتا ہے کہ ابتدا میں بچہ ''جسم سے سیکھتا ہے''، اس کا مطلب پہلے بچہ جسمانی تجربات کرتا ہے اور پھر تجرباتی صلاحیت پیدا کرتا ہے۔ کھیلوں کی سرگرمیوں میں بچہ اپنی جسمانی صلاحیت کو چیلنج کرتا ہے اور آہستہ آہستہ ہاتھ سے اس فعل میں مہارت حاصل کرتا جاتا ہے، جسم دوڑ میں، چھلانگ میں، رکاوٹیں عبور کرنے میں اپنی حدود اور سیکھنے کے عمل کو تیز کرتا ہے۔

کھیلوں کے اپنے قواعد وضوابط ہیں

دن کے مختلف اوقات میں بچے تفریح کے تجربات کر سکتے ہیں وہ جو بڑوں نے انتخاب کیے ہوں یا پھر کھیل کے میدان میں۔ ہر کھیل کے اپنے قوائد وضوابط ہیں مثلاً زیادہ سے زیادہ کھلاڑی یا پھر کھیل کا اختتام اور بعض اوقات کھیل وہی موضوع پیش کرتے ہیں جن پر کلاس میں کام کیا جا رہا ہو۔ بچے بنائے گئے گروپوں میں جمع ہوتے ہیں، عموماً گروپوں کی تشکیل عمر کے حساب سے یا پھر جو کام کیا جا رہا ہو، ان کو مدِ نظر رکھ کر کی جاتی ہے، اساتذہ کے قائم کردہ مقاصد کے ساتھ اور نئی تجاویز جو کہ بچوں کی ضروریات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے، یا پھر جن سے بچوں کی نشوونما اور کاموں میں دلچسپی بڑھے۔

اور مستقبل میں بھی یہ پروجیکٹ کیے جا سکتے ہیں

کئی سرگرمیاں میں نیڈو اور پرائمری سکول میں تعلیمی تسلسل ہوتا ہے جس میں بچے اپنی عمر سے بڑے بچوں کے ساتھ رابطہ کرتے ہیں، اور ان سے ملاقاتیں کرتے ہیں، ان ملاقاتوں کا موضوع کچھ بھی ہو سکتا ہے، اصل میں ان کا مقصد بچوں کو دوسرے ماحول سے واقفیت کروانا ہوتا ہے۔ اس طرح بچے اپنے مستقبل کی طرف غور کر سکتے ہیں۔

جہاں بچے سنجیدگی سے اور کھیلتے ہوئے لطف اندوز ہو کر سیکھتے ہیں

سکول میں کئی طریقوں سے کھیلا جاتا ہے

کھیل بچے کی زندگی کا سب سے زیادہ مناسب طریقہ ہے۔ بچے مختلف کھیلوں کے ذریعے سے تجربات کرتا ہے، جذباتی تعلقات بناتا ہے، اپنے آپ سے اور دوسروں سے جان پہچان بناتا ہے۔ اصل میں بچہ میں بیداری کی صلاحیت بڑھتی ہے۔ نرسری سکول میں بنیادی طور پر کھیلتے ہوئے سیکھتے ہیں: مختلف کھیل، قوانین کے ساتھ چھوٹے یا بڑے گروپ میں، پُرانے یا نئے اور یہاں تک کہ وہ کھیل جو بچوں کی شرکت سے ایجاد کیے گئے ہوں۔

اور کھیل میں حقیقت کو جیتنا

ہوسکتا ہے کہ والدین کھیل کے بارے میں جانتے ہوں جو کہ جب وہ بچے تھے تب انھوں نے کھیلا ہو، اس کے علاوہ نئے اور خاص کھیل بھی کھیلیں جاتے ہیں۔ یہ کھیل سائنس او رٹیکنالوجی کے ساتھ منسلک ہوتے ہیں۔

مختلف اقسام کی کھیل کئی تجربات کرنے کی اجازت دیتے ہیں: سوچ بچار کرنے والے یا پھر کوئی چیز کو تعمیر کرنے والے، جن سے بچہ اپنے جسم سے واقف ہوتا ہے اور اپنی صلاحتوں سے اُجاگر کرتا ہے۔

خود کا اظہار کرنا

ایک کھیل ہے جس کا نام ''بننا'' ہے، جس کھیل میں تمام بچے حقیقت کی یا اپنے تصور کی یا پھر جانے پہچانے لوگوں کی نمائندگی کرتے ہیں: گھر کے کونے میں بچے ماں باپ کے روپ میں، دُکان میں شاپ کیپر کے، اینٹوں سے بنائی ہوئی گاڑیوں میں پائلٹ کے کردار میں...... تھیٹر کے کھیل میں کٹھ پتلیوں کے یا بھیس بدل کر ان لوگوں کا کردار کرتے ہیں جن کو جانتے ہوں۔ جس طرح کہ ''خوبصورت خاتون'' یا ''پولیس والا''، حقیقی لوگ یا پھر غیر حقیقی۔ اس طرح بچے اپنے خیالات اور خواہشات کا اظہار کرتے ہیں۔

ایسا کرنے سے وہ بڑے لوگوں کی زندگی کی سرگرمیوں میں اپنے آپ کو پیش کرتے ہیں اور خاص طور پر مرد اور عورت کی پہچان کرتے ہیں۔ اس قسم کی کھیلوں سے بچے نئے دوست اور ساتھی بناتے ہیں، ہم عمر بھی اور اپنوں سے بڑوں کے ساتھ بھی کیونکہ وہ ان سے زیادہ تجربہ کار ہوتے ہیں۔

اکیلے اور ساتھ میں رہنا یہی سکول کی زندگی ہے

سکول میں بچے کو سکھایا جاتا ہے کہ وہ آہستہ آہستہ خودمختار بن جائے اور اپنا کام خود کرے، اس سلسلے میں اُن کو چھوٹے چھوٹے کام دیے جاتے ہیں جیسا کہ ٹیبل کو صاف کرنا یا پھر بورڈ کو دھونا۔ اگر کسی بچے کو کام سرانجام دینے میں کسی قسم کی مشکلات کا سامنا ہو تو اساتذہ اس کی مدد کرتے ہیں۔ لیکن اُن کیلئے مشورہ یہی ہے کہ یہ اپنے کام خود کریں یا پھر اپنے کسی بڑی عمر کے دوست سے مدد مانگیں۔

بہت سارے مشترکہ لمحات

اور پھر مشترکہ لمحات ہیں، مثلاً جب سونے کی تیاری کرتے ہیں یا کھانے کیلئے جاتے ہیں، یہ کام چھوٹے چھوٹے گروپوں میں کیے جاتے ہیں اور یہ سب کرنے سے بچوں میں اچھی عادتیں پیدا ہوتی ہیں اور یہ سب گھر میں بھی بہت مفید ہے جیسا کہ ترتیب دینا، اپنے ہاتھ دھونا، دانت صاف کرنا اور باتھ روم جانا۔ یہ آسان اعمال اپنا اور دوسروں کا احترام کرنے کی صلاحیت پیدا کرتے ہیں۔ قطار میں اپنی باری کا انتظار کرتے وقت بچے ایک چھوٹا سا کھیل کھیلتے ہیں اور صبر کرنا سیکھتے ہیں۔

یہ قدرتی بات ہے کہ کبھی کبھار عدم تحفظ کے لمحات رونما ہوتے ہیں

خاندان کو چھوڑنا اور ملنا کبھی کبھار مشکل ہوتا ہے اگرچہ سکول کی ابتدائی مدت گزر چکی ہے لیکن بچے میں ابھی تھوڑا سا عدم تحفظ ہوتا ہے اور پھر غلط دن بھی ہو سکتا ہے جیسا کہ بڑوں کیلئے جس میں سب کچھ بُرا ہوتا ہے یا پھر خواہشات کا دن جسمیں بچے کو کچھ زیادہ توجہ لینے کی ضرورت ہوتی ہے۔ ان سب معاملات کیلئے اکثر والدین پرسکون رہنا چاہیے: بچے کے ساتھ زیادہ لمحے گزاریں، بچے کے ساتھ کلاس روم میں آئیں، بچے کی بنائی ہوئی تصویریں دیکھیں، بچے سے کہیں کہ وہ اپنے دوستوں سے ملوائے، گھر سے لائی ہوئی چیزیں بچے کی جیب میں چھوڑ دیں۔

وقت کا احساس اور روزانہ کے کاموں میں خود اعتمادی

سکول میں بچے کو چھوڑنا اور لیجانا دو اہم لمحے ہیں

جب ماں یا باپ، دادا یا دادی یا پھر ذمہ دار لوگ بچے کو سکول میں چھوڑنے آتے اور دن کے اختتام پر لینے آتے ہیں، بیشک ان کیلئے یہ ایک آسان کام ہے لیکن بچے کیلئے یہ لمحات جذبات سے بھرے ہوتے ہیں اور دوسری بات یہ ہے کہ اس وقت بچے کی کیفیت بدل جاتی ہے، کیونکہ مختلف ماحول میں داخل ہوتا ہے۔

بے شمار جذبات

ان جذباتی تعلقات کو مضبوط بنانے میں اس مرحلے میں اساتذہ کا بہت اہم کردار ہوتا ہے۔ حالانکہ جب تک وہ واقفیت نہیں بنا لیتے ان کو مدد کی ضرورت ہوتی ہے، حقیقت اور ضمانت بھرے الفاظ جو کے پیاروں کی طرف لوٹ کر جانے کی ضمانت دیتے ہوں اور وقت کی حد بیان کرتے ہوں ''دوپہر کے کھانے کے بعد'' اور ''سونے کے بعد''... یہ ایک قسم کی رسم بن جاتی ہے اس جیسے فقرے اُمید پیدا کرتے ہیں۔ استاد ایک ذاتی سلام کے ذریعے بچوں کے ساتھ واقفیت پیدا کرتے ہیں اور آہستہ آہستہ بچے بھی اپنے والدین کی طرح اساتذہ پر اعتماد کرنا شروع کر دیتے ہیں۔

دن کا آغاز اچھے طریقے سے کرنے کیلئے ہر بچے کے ساتھ مل کر کچھ کرنے کا انتخاب کرنا

اساتذہ جو کہ ایک گہری نظر رکھنے والے ہیں بچے کیلئے جو بہتر ہوتا ہے اور اس کی دلچسپی اُس کے والدین کو بتانے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں اور وہ فعل کرنے کا مشورہ دیتے ہیں جن سے بچے میں تحفظ کا احساس پیدا ہو۔ کچھ دنوں بعد بچے ایک دوسرے سے ملنے کی توقع کرتے ہیں۔ یہ سب سے اہم بات بن جاتی ہے۔

پہچان ہوئے حالات کو تسلیم کرتا ہے

سکول ایک منظم ادارہ ہے اور سکول میں اٹھایا جانے والا ہر قدم بچے کی ذہنی طور پر نشو و نما میں کارآمد ثابت ہوتا ہے۔

سکول میں بچہ نئی چیزوں کی طرف توجہ دیتا ہے اور نئے فعل سیکھتا ہے جیسا کہ دوپہر کا کھانا کھانے سے پہلے باتھ روم میں ہاتھ دھونے کیلئے جانا یا پھر باغ میں جانا۔ ترتیب میں چیزیں رکھنا یا پھر کسی گروپ میں سرگرمی کر کے دن کو ختم کرنا ہوتا ہے۔ اس طرح دن ''متوقع'' ہوتا ہے۔ بچے کو پتہ ہوتا ہے جو سب سے پہلے آتا ہے اور جو اس کے بعد آتا ہے۔ کس طرح دن کا خاص وقت شروع ہوتا ہے اور کس طرح ختم ہوتا ہے۔ اس طرح وقت کا احساس اور اندازہ قائم ہوتا ہے کہ کس طرح وقت استعمال ہوتا ہے۔

MOSTRO PELOSO

فوری اطلاع کیلئے

براہ مہربانی اساتذہ کو بچے کی غیر حاضری کی اطلاع فون پر یا لکھ کر بھیجی جائے۔ کیونکہ بچہ ایک گروپ کا حصہ ہے۔ بڑے اور اس کے دوست جاننا چاہتے ہیں کہ وہ کیسا ہے؟ اور کیا کر رہا ہے؟ اگر بچے کی طبیعت سکول میں خراب ہوتی ہے تو یقینی طور پر اساتذہ بچے کے والدین کو اطلاع کرتے ہیں۔ اس لیے ضروری ہے کہ فوری اطلاع کیلئے والدین سکول کو ایک ٹیلی فون نمبر دیں۔

حادثات کیلئے

کبھی کبھار سکول میں چھوٹے حادثات رونما ہو سکتے ہیں جیسا کہ باغ میں کھیلتے وقت گھٹنے کا زخمی ہو جانا، گر جانا وغیرہ۔ عام طور پر چھوٹے حادثات کیلئے تھوڑا سا سرد پانی کافی ہوتا ہے یا پھر مرہم پٹی۔ اگر حادثہ زیادہ سنگین ہے تو اساتذہ بچے کے والدین کو اس کی اطلاع دیتے ہیں، تاکہ مکمل جان پڑتال کروائی جائے۔ حادثات کیلئے ایک انشورنس ہوتی ہے اور ضرورت پڑنے اساتذہ والدین کو پُر کرنے کے لیے ایک فارم دیتے ہیں۔

والدین کیلئے ہنگامی حالت

بعض اوقات والدین اپنی کسی ضرورت کی وجہ سے بچے کو سکول کے نارمل اوقات سے پہلے لینے آجاتے ہیں، اس صورت میں بہتر ہے کہ سکول کو اطلاع دی جائے تاکہ اساتذہ بچے کے ساتھ کوئی لمبی سرگرمی شروع نہ کریں اور بہتر ہے کہ بچے کو بھی اس بات کا پہلے ہی سے علم ہونا چاہیے تاکہ وہ پہلے سے جانے کی تیاری کرلے۔

سمجھنے کیلئے

والدین اور اساتذہ کے درمیان تعلیمی سرگرمیوں کے متعلق گفتگو کرنے کیلئے اجتماعی ملاقاتیں منعقد کی جاتی ہے، اس کے علاوہ ہر بچے کیلئے علیحدہ سے ملاقات کا انتظام کیا جاتا ہے۔ جس میں بچے کے سکول میں وقت گزارنے کے بارے میں، کھیلوں کے بارے میں اور اسکی پرورش کے بارے میں تبادلہ خیال کیا جاتا ہے۔ یہ ملاقاتیں بہت مفید ہوتی ہیں۔ اس میں تعلیمی سرگرمیوں اور دوسرے پروگرام جو منعقد کیے جاتے ہیں ان سے بچوں کے والدین کو آگاہ کیا جاتا ہے۔

جہاں پہ سب ایک بڑی تنظیم کا حصہ ہوتے اور ایک دوسرے سے اپنے خیالات کا اظہار کر سکتے ہیں

وابستگی کا احساس روزانہ قائم کیا جاتا ہے

جلد ہی بچے کو دن گزرنے کے ساتھ وابستگی کا احساس ہونا شروع ہو جاتا ہے، دن تقریبات سے بھرے ہوئے ہوتے ہیں مثلاً صبح وسط کا ناشتا، ایک دوسرے سے بات چیت، باتھ روم جانا، دوپہر کا کھانا کھانا اور گھر کی طرف واپسی کی تیاری۔ کلاس میں سب کی آمد کے بعد استاد اور بچے گفتگو کا آغاز کرتے ہیں اور بچوں کی گنتی کی جاتی ہے یا دیکھا جاتا ہیں کہ کون غیر حاضر ہے اور پھر بات چیت شروع کی جاتی ہے اور اس میں وابستگی کا احساس دیلایا جاتا ہے۔

اس سلسلے میں ہر سکول میں مختلف طریقے استعمال کیے جاتے ہیں، لیکن حاضری نہ صرف شناخت کے لیے ہے بلکہ ایک دوسرے کی جان پہچان کے لیے بھی ہے اور یہ طریقہ گروپ کا حصہ ہونے کا احساس بھی دیلاتا ہے "سب موجود ہیں"۔

حتیٰ کہ جو بچے موجود نہیں وہ بھی حاضری کے ذریعے سے اپنی عدم موجودگی کا اظہار کرتے ہیں۔

اور ہر بچے کی تاریخ اور ان ضرورت کو جانے کی کوشش

اگر بچے کو کسی خاص مدد کی ضرورت ہے تو بہتر ہے کہ بچے کے والدین اساتذہ سے شروع ہی میں اس کے متعلق بات چیت کریں، کہ وہ اس سلسلے میں کس طرح اس کی مدد کر سکتے ہیں۔ کچھ دن ایسے ہوتے ہیں جب بچے کو کسی خاص توجہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ والدین اور اساتذہ کے ساتھ گفتگو کرنے سے ان معاملات کو نمٹایا جا سکتا ہے۔ اسطرح بچے کو بڑوں کی طرف سے تحفظ کا احساس ہوتا ہے اور ایسے میں بچے اپنے آپ کو بڑوں کے درمیان محفوظ سمجھتے ہیں۔

کچھ قواعد ہیں جو سب کی حفاظت کی ضمانت دیتے ہیں: بچے کو سکول سے لے جانے کے متعلق

سکول والدین کو ایک فارم فراہم کرتا ہے جس پر والدین کو اُن افراد کے نام درج کرنا ہوتے ہیں جو بچے کو سکول سے لے جا سکتے ہیں۔ یہ بچے کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے ایک کنٹرول ہے۔ کیونکہ بچے کو سکول سے وہی افراد لے جا سکتے ہیں جن کے پاس یہ اختیار ہو۔

ANGELO
ALESSIO
SOFIA
CHIARA
CARMEN
DANIELA
MATILDE
SIMONE
LORENZO

اوراس کے بعدایک کھیل اور سرگرمیوں کا دن شروع ہوتا ہے	جب بچہ سکول میں داخل ہوتا ہے تو وہاں مختلف کھیل کھیل سکتا ہے اور مختلف لوگوں کے ساتھ مل سکتا ہے۔ بچہ اپنی پسند کی کھیل اور اپنے دوست منتخب کرسکتا ہے جن کے ساتھ وہ کھیل کھیل سکے، مثلاً بچہ ''پوشیدہ'' مقامات پر چھپ سکتا ہے (لیکن یہ مقامات بڑوں کی نگرانی میں ہوتے ہیں)، آرام سے ڈرائنگ کرسکتا ہے یا بیٹھ کے کوئی کھیل کھیل سکتے ہے یا پھر چند دوستوں کے ساتھ مل کرایک بڑی عمارت کی تعمیر میں مشغول ہوسکتے ہے۔ کھیل بچوں کوایک دوسرے ساتھ رہنے پر مجبور کرتا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ بچے دوسروں کا احترام کرنا بھی سیکھتے ہیں۔
تجربات کرنا، کہنا اور تلاش کرنا ایک مخصوص جگہ میں	کھیلوں میں بچے مختلف اقسام کا مواد استعمال کرتے ہیں اور بچوں کو ان مواد کے متعلق جان پڑتال کرنے کا موقع ملتا ہے جس سے بچے کی تخلیقی صلاحیتوں کی نشونما ہوتی ہے۔ سکول کے ماحول میں بچہ جلد سیکھ جاتا ہے کہ جب وہ آتا ہے تو اس کو کہاں جانا ہوتا ہے اور وہ کس گروپ اور سیکشن کا حصہ ہے۔ آہستہ آہستہ بچے کو سکھایا جاتا ہے کہ کس طرح حقیقی ماحول میں اپنی صلاحیتوں کا استعمال کرسکتا ہے اور بچے کو کھیل کے قوانین بنانے میں شریک ہونے کا بھی کہا جاتا ہے۔
جو ہم کرتے ان کو کہاں محفوظ کیا جاتا ہے	بچے کیلئے بہت ضروری ہے کہ جو کام انھوں نے کیے ہوں اُن کے نشان رہیں، اور کیا بدلا ہے اور کیوں۔ جیسا کہ رجسٹر، فائل یا پھر سی ڈی وغیرہ جن میں بچے کے تمام کاموں کو محفوظ کیا جاتا ہے اور ضرورت پڑنے پر پتا لگایا جا سکتا ہے کہ بچے نے کون کون سے کام سرانجام دیے ہیں۔ اور کن میں اپنی صلاحیتوں کو بہتر کیا ہے۔

جہاں پہ دن گھر کے دن سے مختلف ہوتا ہے
اور مختلف لمحات اور شناخت ہوتی ہے

بچہ آہستہ آہستہ سکول کے ماحول کو جانتا ہے

ابتدائی دنوں میں بچے کا سکول میں تھوڑا بہت رہنا بہت ضروری ہے تا کہ وہ آہستہ آہستہ اپنی شناخت بنا سکے اور مختلف لمحات کا ماہر بن سکے۔ ابتدائی طور پر آسان کھیل کی تجاویز دی جاتی ہے اور بنیادی طور پر بچوں اور بڑوں کے درمیان کا فاصلہ کم کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔
اس مرحلے کے دوران اساتذہ کی زیادہ تر کوشش ہوتی ہے کہ بچوں کو گروپوں میں تشکیل دیا جائے اور بچے کو دوسروں کے ساتھ رہنے کے متعلق اہم قواعد بتائے جائیں بجائے اس کے کہ تعلیمی سرگرمیاں کریں۔

جیسے ہی بچہ سکول پہنچے آرام دہ اور پرسکون محسوس کرے

سکول میں پہنچنے کے بعد بچے جوتے تبدیل کرتے ہیں اور آرام دہ جوتا پہنتے ہیں، جو کہ تمام دن رکھتے ہیں، لیکن دن میں کئی دفعہ اتارتے اور پہنتے ہیں، مثلاً جب چٹائی اور تکیے والے کمرے میں جانے کیلئے یا پھر باغ میں جانے کیلئے۔ بعض سکول کپڑے کے موزوں کا مشورہ دیتے ہیں، اور بعض موزوں پر پرچی لگی ہواُن کو ترجیح دیتے ہیں۔ زیادہ تر جوتے کی قسم کیلئے والدین فیصلہ کرسکتے ہیں، یاد رہے کہ سب سے اہم بات بچوں کی صحت ہے۔ جوتے لیتے وقت اس بات کا خیال رکھا جائے کہ بچہ آسانی سے اُن جوتوں کو پہن اور اُتار سکے۔

مناسب لباس کھیلنے اور سرگرمی کیلئے

بعض سکولوں میں وردی (grembiulino) استعمال کی جاتی ہے اور بعض سکولوں میں بچے وردی صرف کچھ کام کرنے کے لیے پہنتے ہیں جیسے مصوری کے پریڈ میں اور باقی دن کھیل کود والے کپڑے استعمال ہوتے ہیں جو ہلنے جلنے میں رکاوٹ نہ پیدا کرے اور اگر گندے ہو جائے تو زیادہ پریشانی نہ دیں۔ ہوسکتا ہے کہ کوئی بچہ کسی اور بچہ پر رنگ لگا دے یا کوئی مٹی پھینک دے.....
جیسے ایک بڑے کیلئے کام پر جانے والے کپڑے اچھے ہونے چاہیے اسی طرح ایک بچہ کے لیے بھی ضروری ہے کہ اس کے کپڑے اچھے، آرام دہ اور پرسکون ہوں۔ لہذا ایسی وردی ہونی چاہیے جس کی زپ آسانی سے کھل جائے اور جس میں پسینہ نہ آئے اور جس کا بٹن سخت نہ ہو اس کے علاوہ بہتر ہے کہ بیلٹ نما کوئی چیز استعمال نہ ہو۔

بچوں کے رویے کا احتیاط سے مشاہدہ

کئی بار بچے اپنے رویے سے والدین کو حیران و پریشان کر دیتے ہیں۔ لیکن اساتذہ پھر سے خوش حالی لانے کے لیے چھوٹوں اور بڑوں کی مدد کر سکتے ہیں، کیونکہ ان کا واسطہ ایسی صورتحال سے پہلے بھی پڑ چکا ہوتا ہے اور وہ اس کا حل آسانی سے نکال سکتے ہیں۔

غلط پیغامات سے بچنے کیلئے سکول اور بچے کے خاندان ایک جیسے رویے اپنانے پر اتفاق کرتے ہیں۔

بعض صورتوں میں ایک چھوٹا سا بحران اچانک اس وقت آ جاتا ہے جب سب کچھ ٹھیک جا رہا ہوتا ہے۔ یہ عجیب نہیں اور وجہ یہ ہے کہ بچہ میں تجسس اور جوش و خروش کی کمی آ جاتی ہے جو پہلے دنوں میں ہوتا ہے۔

سکول کی شروعات پورے خاندان کیلئے ایک ''بڑا'' قدم ہے

سکول میں داخلے کے وقت والدین اپنے بچوں کی تعلیم و تربیت دیگر افراد کے حوالے کر دیتے ہیں۔ اس طرح ایک نازک مرحلہ شروع ہوتا ہے جس میں استاد، والدین کے ساتھ بچے کو اچھی طرح جاننے کی کوشش کرتا ہے اور یہ ضمانت دیتا ہے کہ سکول کے بعد بچہ اپنے والدین سے پھر مل سکے گا۔ سکول کا ہر ایک سال نیا سال ہوتا ہے کیونکہ ہر بچہ اور اس کا خاندان مختلف ہوتا ہے اور اُس کے ساتھی جن کے ساتھ بچہ کھیلتا اور بڑا ہوتا ہے وہ بھی ایک دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں۔

میرا اسکول اندر اور باہر سے خوبصورت ہیں۔

Ludovica

بڑے ہونے کا ایک اہم مرحلہ، ایک نئے ماحول کا حصہ بنتا ہے

گھر سے یا نیڈ و سے نئے چیلنجز کی طرف

ابتدائی عرصہ جس میں بچہ سکول کے ماحول میں داخل ہوتا ہے، یہ مدت داخلی کہلاتی ہے۔
ایک نئے ماحول میں داخل ہونا، دوسرے لوگوں کے ساتھ اور گھر کے مختلف کاموں سے واسطہ پڑنا، یہ ایک ایسا فعل ہے جس سے بچہ گروپ میں شرکت کرنا سیکھتا ہے۔
لہذا یہ عرصہ صرف پہلے دنوں تک محدود نہیں بلکہ یہ بچے کی ذات کے لیے بھی راہ متعین کرتا ہے۔

بچہ جب گھر سے یا نیڈ و سے آتا ہے تو وہ ایک پیچیدہ گروپ کا حصہ بنتا ہے جہاں پر بہت سارے اور بچے اور بڑوں کے ساتھ رابطہ قائم کرتا ہے۔ اس کام کے لیے وہ اپنی سماجی صلاحتوں کو کار آمد لاتا ہے۔

ذاتی وقت کا استعمال

اگر کوئی بچہ تیزی سے اس نئے ماحول کا حصہ بن جاتا ہے، شرکت کرنے میں خوشی کا اظہار کرتا ہے اور اساتذہ کا اعتماد حاصل کرتا ہے اور کوئی اپنا جگری دوست بناتا ہے، یہ ایک عام بات ہے۔ ہوسکتا ہے کہ کسی کو یہ سب کرنے میں کچھ اور وقت درکار ہو۔ کیونکہ کچھ بچے شرمیلے اور خاموش طبع ہوتے ہیں جو کہ آسانی سے دوسروں کے ساتھ تعلقات قائم نہیں کرتے۔
بچے مختلف ہوتے ہیں اور مختلف انداز کے ساتھ دوسروں سے تعلقات بناتے ہیں: کچھ بڑوں کے ساتھ رہنا پسند کرتے ہیں اور کچھ علیحدہ، کچھ ایسے بھی ہوتے ہے جو کہ ہر چیزوں کو استعمال کرنا چاہے ہیں.....
بچے کا اعتماد قائم کرنے کیلئے اور اس نئے ماحول کا حصہ بننے کیلئے اساتذہ بچے کے والدین کے ساتھ مل کر وقت اور طریقہ اپنانے کا تعین کرتے ہیں۔
اساتذہ بچوں کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے اُن کیلئے چھوٹی چھوٹی سرگرمیاں منعقد کرتے ہیں اور بچوں کی دیکھ بھال اور نگرانی کرتے ہیں۔

مشترکہ مقاصد

ان تمام حالات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے سکول مندرجہ ذیل کاروائیاں کرتا ہے:
سکول، والدین کے ساتھ معلومات کے تبادلے کے لیے ملاقاتوں کو منظم کرتا ہے، والدین خود سکول سے ابتدائی معلومات حاصل کرنے کے لیے آگے بڑھتے ہیں اور مقرر کی گئی ملاقاتوں میں شرکت کرتے ہیں۔ دونوں اطراف سے بچے کا سکول میں داخلے کا استحکام بڑھنا چاہیے۔ ہر سال ان ملاقاتوں کا منعقد ہونا اس بات کی علامت ہے کہ والدین اور سکول میں خوش گوار ماحول ہے۔ یہ سچ ہے کہ یہ حالات پیدا کرنے کے لیے بہت زیادہ وقت اور محنت کی ضرورت ہے، لیکن یہ ملاقاتیں والدین اور سکول کو ایک دوسرے کو سمجھنے کے لیے بہت مفید ثابت ہو رہی ہیں۔

اہم تعلقات استوار کرنے کی خواہش

تعلقات استوار کرنے اور نئی جان پہچان بنانے میں جو قدرتی خوف اور خدشات پائے جاتے اُن کو آہستہ آہستہ ختم کرنے کی کوشش کرنا ہوتا ہے، والدین اور سکول میں پہلے تعلقات اور جان پہچان نہیں ہوتی اب جان پہچان کا نیا سلسلہ شروع ہوتا جاتا ہے، یہ سچ ہے کہ اس راہ میں بہت سی مشکلات ہیں بچے کے لیے بھی اور بڑوں کیلیے بھی، ان مشکلات کو دُور کرنے کیلئے ''سرمایہ کاری'' کرنے کی اشد ضرورت ہے، اس سلسلے میں سکول اپنا پورے کا پورا تجربہ استعمال کرتے ہوئے دونوں فریقین کے درمیان اہم کردار ادا کرتا ہے۔

معاشرتی دُنیا کی طرف بڑھنا

سکول کا درمیانی عرصہ خاندان کے لیے ایک اہم موڑ ہے: بہت کچھ تبدیل ہو جاتا ہے، نئے سوال جنم لیتے ہیں جو دوسروں کے لیے عام ہیں اور خیالات اور پوزیشنوں کا تبادلہ ہوتا ہے، بچہ نئے دوست بناتا ہے اور اُن کو سکول کے اوقات کے بعد بھی ملنا چاہتا ہے، مثلاً پارک میں اُن کے ساتھ کھیلنا چاہتا ہے اس طرح اپنے عزیزوں کو بھی ان سے ملواتا ہے، اس طرح بچے کا چھوٹا سا خاندان وسیع ہونا شروع ہو جاتا ہے۔

چلیں بات شروع کرتے ہیں

بچوں اور بڑوں کی شمولیت کے متعلق

کیا نرسری سکول میں پہلی انٹری کا تجربہ صرف بچوں پر اثر انداز ہوتا ہے؟

صرف وہی تھکن محسوس کرتے ہیں؟

اُن تمام بڑے لوگوں کے جذبات اور پریشانیوں کو ہم نظر انداز کر سکتے ہیں جو کہ بچوں کے ساتھ منسلک ہیں؟

ہمارے نقطہ نظر سے نہیں!

نہ صرف بچے کیلئے ایک نیا سفر شروع ہوتا ہے بلکہ والدین بھی اس سفر میں اُن کے ساتھ ہوتے ہیں کیونکہ بچہ اس سفر میں بڑا ہونا سیکھتا ہے۔ بچہ آہستہ آہستہ نئی چیزوں پر روشنی ڈالتا ہے اور اُن کو اپنی زندگی کا حصہ بنالیتا ہے، اردگرد کے ماحول سے آہستہ آہستہ واقف ہوتا ہے اور والدین کو شروع ہی سے بچے میں اس تبدیلی کو سمجھنے کی ضرورت ہے۔اور نہ صرف والدین اس کھیل میں شامل ہوتے ہے بلکہ اساتذہ بھی۔

علم ایک دوسرے کے ساتھ مل کر چلنے میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے

اس مرحلے تک پہنچنے کیلئے بہت زیادہ اور آہستہ آہستہ تیاری کی گئی ہے، پہلے رابطے رجسٹریشن کے عمل میں شروع ہوتے ہیں، سکول کی طرف سے اُٹھائے جانے والے اقدام کی وجہ سے نئے گروپ میں داخلے میں مدد ملتی ہے۔

ہمیشہ ہی سے بچے کے داخلے کا مرحلہ والدین اور اساتذہ کے نزدیک بہت نازک اور اہم ہوتا ہے۔ والدین کو بچوں کے سلسلے میں سکول پر اعتبار قائم کرنے کی ضرورت ہوتی ہے اور اس سلسلے میں وہ سکول کی طرف بڑھتے ہیں اور سکول کو والدین کے متعلق جاننا ضروری ہوتا ہے تا کہ بچے کے رویوں کے متعلق جان سکیں۔

وہی جذبہ برقرار رکھتے ہوئے

خوش آمدید کی روح وہی ہے جو کہ پہلے تھی: استقبال کا ایک پیغام دینا۔ ہم سوچ بھی نہیں سکتے کہ اس کائنات کے تمام مسائل کو زیر باعث لایا جا سکتا ہے، لیکن پھر بھی والدین میں یہ خواہش اور جذبہ پیدا کیا جائے کہ وہ نرسری سکول کے متعلق وہ سوال کر سکیں جو کہ عرصہ دراز گزرنے کے بعد بھی اُن کے دماغ میں ہیں۔

خوش آمدید سکول کے متعلق معلومات فراہم کرتا ہے، یہ سچ ہے کہ اس میں اتنی تفصیل میں معلومات نہیں، خاص طور پر الگ اور اسپیشل کیس کے متعلق۔ اس کتابچہ میں روزمرہ زندگی کے متعلق ٹھوس مثالوں کی ایک تصویر دی گئی ہے، اور والدین کی طرف سے پوچھے گئے سوالات بھی درج ہیں۔

روزمرہ زندگی کی اور سکول سسٹم کے متعلق ایک یکجا کہانی

کہانی کا آغاز سکول کے داخلے کے تجربے کے متعلق ہے، اور جو صورت حال اور رویے اس مرحلے کے دوران پیدا ہوتے ہیں اُنکی وضاحت کرتا ہے۔ اور پھر روزمرہ سرگرمیوں کی طرف توجہ، جو کہ دن کو پرسکون بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں اُن کی وضاحت، بعض اوقات تنظیم کو غیر متوقع صورتحال کا سامنا کرنا پڑتا ہے، اور اس دوران ایسی احتیاطی تدابیر اور تجاویز اختیار کی جاتی ہیں، جن سے سکول کا معیار اونچا ہوتا ہے اور صرف سکول نہیں بلکہ جتنی بھی چیزیں جو سکول کے اردگرد ہیں، اور ایسے رشتے قائم کیے جاتے ہیں جو ایک ساتھ رہنے میں خوشی محسوس کرتے ہیں۔

خوش آمدید ان تمام لمحات کی وضاحت کرتا ہے اور سکول اور والدین کے درمیان بات چیت کی اہمیت کا احساس دلانا چاہتا ہے۔ آخر میں یہ کتابچہ اور ہر سکول کے اپنائے ہوئے دوسرے طریقوں کے ساتھ مل کر ہر اُن مسائل پر بات چیت کرتا ہیں جو سکول کے تعلیمی نظام کو بہتر بنانے میں مفید اور کارآمد ثابت ہوتے ہیں۔

تعارف

سب سے پہلا ''خوش آمدید'' کتابچہ 2002 میں شائع ہوا

یہ 2002 تھا جب بچوں کے نرسری سکول میں پہلی بار داخلہ کے تجربے پر ایک کتابچہ تیار کرنے کا خیال آیا، جیسا کہ تعلیمی سال کی ابتدا، جس میں تمام سکول شامل ہوتے ہیں، تعلیمی سال کے دوران جہاں پر بچے پہلے ہی سے منظم نظام پاتے ہیں۔
مختلف حالات، لیکن پھر بھی توجہ کی ضرورت ہوتی ہے۔
ہم چاہتے تھے کہ والدین اس ماحول سے واقف ہو جائیں، بیشک ابھی تک وہ اس ماحول کا حصہ نہیں، اُن کی تیاری کیلیے، تا کہ اُن نئے ماحول میں داخل ہونے میں کوئی دشواری نہ ہو، بعض صورتوں میں بچے پہلی دفعہ اپنے خاندان کو چھوڑتے ہیں، کچھ بچے دوسرے نرسری سکول سے آتے ہیں اور وہ مختلف ماحول پاتے ہیں۔
اس کے بعد بہت سے والدین نے خوش آمدید کو پڑھا اور منظور کیا اور اساتذہ کے ساتھ مل کر مزید بہتر بنانے میں اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

اور اب اس کی تجدید کی جاتی ہے

اب خوش آمدید کا تیسرا ایڈیشن ہے، اور اسی دوران اسی مقصد کیلیے ایک اور کتابچہ شروع کیا گیا ہے جس میں بچوں کی پرورش کے مسائل کے بارے میں معلومات دی گئی ہیں۔
خوش آمدید ایک مثالی کتابچہ بن گیا ہے، جو کہ اس سے پہلے بہت سے مفید کام کیے جانے کا نتیجہ ہے، جیسے کہ کھانے کے متعلق اور سکول کے اندر اور باہر کی معلومات سرفہرست ہیں۔
F.I.O.R.E. کے اندر تحریر کا کوئی واضع آرڈر نہیں، ہر تحریر ایک اپنا معنی رکھتی ہے اور آگے آنے والی تحریر کے ساتھ منسلک ہے، یہ تحریر تصاویر اور الفاظ آپ کے جذبات، نقوش اور خیالات پر مشتمل ہے۔

قابل، دیکھ بھال کرنے اور حساس کرنے والے
پیشہ ور افراد کی طرف سے منظم

جو کہ ''نازک'' مرحلات میں
چھوٹا یا بڑا ہونے کا احساس دیتے ہیں

کس طرح سکول کے اوقات میں توسیع کروا سکتے ہیں

یہ سب اور بہت کچھ
صوبہ ترنتینو میں نرسری سکول کے متعلق معلومات

میرے بچے یا بچی کے نرسری سکول کے متعلق معلومات
نام اور فون نمبر

ذاتی نوٹس کیلئے صفحہ

فہرست

تعارف

چلیں بات شروع کرتے ہیں

بڑے ہونے کا ایک اہم مرحلہ
ایک نئے ماحول کا حصہ بننا ہے

جہاں پہ دن گھر کے دن سے مختلف ہوتا ہے
اور مختلف لمحات اور شناخت ہوتی ہے

جہاں پہ سب ایک بڑی تنظیم کا حصہ ہوتے ہیں
اور ایک دوسرے سے اپنے خیالات کا اظہار کر سکتے ہیں

وقت کا احساس
اور روزانہ کے کاموں میں خوداعتمادی

جہاں بچے سنجیدگی سے اور کھیلتے ہوئے
لطف اندوز ہو کر سیکھتے ہیں،

ایک تعلیمی منصوبے کے فریم ورک میں
معلومات اور خوشی یکجا

خوش آمدید خوشگوار سلام اور استقبال کرنے کا ایک طریقہ ہے،
جو کہ روزمرہ کی زندگی میں بھی،
ملنے کی خوشی کو اُجاگر کرتا ہے،
واقفیت کو وسیع کرتا ہے،
جس کو کہا جائے وہ اچھا محسوس کرتا ہے اور
اس سے دوسروں کے ساتھ ملنے کا لطف کو دوبالا ہو جاتا ہے۔

ہم نے چاہا ہے کہ اس نئے ایڈیشن کا عنوان خوش آمدید رکھا جائے
جو کہ اُن بچوں اور بچیوں کے والدین کیلئے ایک پیغام ہے،
جو پہلی دفعہ نرسری سکول میں آرہے ہیں،
اور پرورش کے سفر کا نیا آغاز کررہے ہیں۔

© Provincia autonoma di Trento - 2009
Servizio per lo sviluppo e l'innovazione del sistema scolastico e formativo

A cura dell'Ufficio di coordinamento pedagogico generale
Miriam Pintarelli, Anna Tava

Collaborazione Ufficio Stampa
Coordinamento editoriale Silvia Vernaccini

Referenze fotografiche Scuole dell'infanzia provinciali:
Calavino - Palù di Giovo - Roveré della Luna
S. Michele a/Adige-Faedo - Terlago -
Trento-Madonna Bianca - Trento-S. Giuseppe
Trento-Solteri - Verla di Giovo

Progetto grafico ed impaginazione Palma & Associati
Stampa Litotipografi a Alcione

BENVENUTI
/ a [cura dell'Ufficio di
coordinamento pedagogico generale, Miriam
Pintarelli, Anna Tava]. – Trento : Provincia
autonoma di Trento, 2009. – 96 p. : ill. ; 24
cm. – (FIORE)
Nome dei cur. dal verso del front.
ISBN 978-88-7702-239-4
1. Bambini - Educazione - Scuola materna
I Trento (Provincia). Uffi cio di coordinamento
pedagogico generale I. Pintarelli, Miriam II.
Tava, Anna
372.218

BENVENUTI
VERSIONE PLURILINGUE (in lingua urdu)

Collaborazioni

Adattamento e selezione testi
Grazia Modugno

Traduzioni
Segreteria Generale della Provincia - I.S. per la realizzazione di grandi eventi
Cooperativa Città Aperta - Rovereto

Stampa Centro Duplicazioni PAT
Marzo 2012

PROVINCIA AUTONOMA DI TRENTO
Servizio per lo sviluppo e l'innovazione
del sistema scolastico e formativo

خوش آمدید

Benvenuti in lingua urdu

F.I.O.R.E.
FAMIGLIA, INFANZIA,
ORIENTAMENTI,
RIFLESSIONI EDUCATIVE

PROVINCIA AUTONOMA DI TRENTO

Servizio per lo sviluppo e l'innovazione
del sistema scolastico e formativo
Ufficio di coordinamento pedagogico generale

خوش آمدید

Benvenuti in lingua urdu

F.I.O.R.E.
FAMIGLIA, INFANZIA,
ORIENTAMENTI,
RIFLESSIONI EDUCATIVE